انتخاب: محمد عمر فاروق

لفظ ''معاویہ'' کی تحقیق

سوال: معاویہ کے' کیا معنی ہیں عربی لغت کا حوالہ ضرور دیں...... (محمد شاہد پرویز C.B-4/B گلی نمبر 2، 36G لانڈھی کراچی)

لفظ معاویہ کے حرف اصلی ع، و، ی ہیں۔ ان حروف سے بننے والے الفاظ کے بہت سارے معانی ہیں جن میں سے چند یہ ہیں (۱) شیر کا دھاڑنا۔ (۲) گیدڑ اور لومڑی کا چیخنا۔ (۳) تیس سال کی جوانی کی عمر کو پہنچنا کہ شہ زوری سے دوسروں کا پنجہ مروڑ دے (۴) کسی چیز کو موڑنا یا مروڑنا۔ (۵) کسی کی مدافعت کرنا۔ (۶) آواز دے کے پکارنا۔ (۷) حمایت کیلئے یا جنگ کیلئے بلانا اور جمع کرنا۔

پہلے دو معانی کے اعتبار کے یہ لفظ شیر اور لومڑی وغیرہ قسم کے جانوروں پر بولا جاتا ہے۔ کیونکہ چیخنا اور دھاڑنا جانوروں کا کام ہے' انسانوں کا کام نہیں۔ اور آخری پانچ معانی کے اعتبار سے یہ لفظ انسانوں کے لئے بولا جاتا ہے کیونکہ تیس سال کا ایسا نوجوان ہونا جو کہ اپنے حریف کا پنجہ مروڑ دے یا اپنے ساتھیوں کی مدافعت کرنا یا ان کو کسی جنگ وغیرہ کے لئے جمع کرنا اور بلانا انسانوں کی صفات ہیں' حیوانوں کی صفات نہیں۔ لہذا ان معانی کے اعتبار سے لفظ معاویہ کا معنی یہ ہوگا کہ ایسا شہ زور نوجوان جو حریف کا پنجہ مروڑ کر رکھ دے اور ایسا سردار اور رہنما جو لوگوں کو بلائے اور جمع کرے اور لوگ اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جمع ہو جائیں اور یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ شہ زوری اور سرداری اعلیٰ انسانی صفات ہیں اور ان صفات کے اظہار کے لئے معاویہ لازماً اس شخص کے لئے قابل فخر ہے جس شخص کے لئے یہ نام بولا گیا ہے۔

جن اشخاص کا نام معنوی طور اچھا نہ ہوتا تھا' نبی اکرم ﷺ اپنے صحابہؓ میں سے اُن اشخاص کا نام تبدیل فرما دیتے تھے مگر آپ ﷺ نے ''معاویہ'' نام کو کبھی تبدیل نہیں فرمایا حالانکہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ سترہ صحابہ کرامؓ کا نام معاویہ تھا۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس کے علاوہ محدثین کرام میں سے بہت ساروں کا نام معاویہ تھا۔ نیز حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے کا نام بھی معاویہ تھا۔

دیکھئے لفظ معاویہ کا استعمال حیوانوں اور انسانوں کے لئے مشترک طور پر ایسے ہی ہے جیسا کہ لفظ جعفر کا استعمال حیوانوں اور انسانوں کے لئے مشترک طور پر ہے کیونکہ زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی کو جعفر کہا جاتا ہے۔ خاندانِ علیؓ کے ایک ممتاز فرد کا نام بھی جعفرؓ ہے۔ یہ بات ذہن نشین کر لی جائے کہ جب معاویہ اور جعفر وغیرہ الفاظ جانوروں کے لئے استعمال ہوں تو وہاں کسی شخص کا تصور کرنا غلط ہوگا اور جب یہ الفاظ قابلِ احترام ہستیوں کے نام ہوں تو وہاں کسی حیوان کا تصور غلط ہوگا اور جان بوجھ کر بدنیتی سے ایسا کرنا ان ہستیوں کی شان میں گستاخی اور بے ادبی تصور کی جائے گی۔

حاصل کلام یہ ہے کہ یہ الفاظ جب قابل احترام ہستیوں کے نام ہوں تو وہاں معنی مراد لئے جائیں جو کہ انسانوں کی صفات ہیں اور انسانوں کے شایانِ شان ہیں نہ کہ وہ معنی مراد لئے جائیں کہ جس سے قابل احترام ہستیاں انسانوں کی صف سے نکل کر حیوانوں کے ساتھ کھڑی ہوئی نظر آئیں۔ تفصیل کے لئے لسان العرب اور تاج العروس جلد نمبر ۱۰ کا ملاحظہ کر لیا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلم اتم واحکم۔

(مطبوعہ: ماہنامہ ''البلاغ'' کراچی۔ صفحات ۵۸، ۵۹۔ ذی الحجہ ۱۴۰۳ھ)